

39742 - اگر کوئی روزوں میں بغیر کسی عذر کے تاخیر کرے تو کیا قضاء کے ساتھ کفارہ بھی لازم آئے گا

سوال

میں نوجوان لڑکی ہوں کچھ برسوں سے میں رمضان کے روزے بغیر کسی عذر کے قضاء میں رکھ نہیں سکی، تو کیا میرے لیے روزوں کی قضاء ہی کافی ہے یا روزے اور کفارہ دونوں اور اگر کفارہ بھی ادا کرنا ہوگا تو اس کی مقدار کتنی ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جس انسان پر بھی رمضان المبارک کے روزوں کی قضاء ہو اس کے لیے بغیر کسی عذر کے دوسرا رمضان شروع ہونے تک قضاء میں تاخیر کرنی جائز نہیں، اگر وہ ایسا کرتا ہے تو گنہگار ہوگا.

اور اس میں علماء کرام کا اختلاف ہے کہ آیا اس تاخیر کی بنا پر اس کے ذمہ قضاء کے ساتھ کفارہ بھی لازم آتا ہے کہ نہیں

سوال کرنے والی بہن کو نصیحت ہے کہ وہ اس کے ذمہ جتنے ایام کے بھی روزے ہوں ان کی قضاء پہلے پہلے ادا کر لیا کرے تا کہ اس کے ذمہ عبادات اکٹھی نہ ہو جائیں، اور اس کا ذمہ مشغول ہو جائے اور اس طرح اس کی قضاء کرنی مشکل ہو جائے.

اور اس مسئلہ میں کفارہ کے متعلق علماء کرام کا اختلاف سوال نمبر (26865) اور (21710) کے جوابات میں بیان ہو چکا ہے اس کا مطالعہ کریں.

آپ ان دوسوالوں کے جوابات سے یہ جان لیں گی کہ راجح قول کے مطابق آپ پر قضاء کے ساتھ کفارہ لازم نہیں ہوتا، بلکہ آپ اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ ضرور کریں، اور یہ عزم کریں آئندہ اس طرح کا کام نہیں ہوگا، اور اگر آپ قضاء کرنے کے ساتھ احتیاطاً کفارہ بھی ادا کر دیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، کفارہ کی مقدار ایام قضاء کے ہر یوم کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے، اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (43268) کے جواب کا مطالعہ کریں.



والله اعلم .